چوتھا اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 16 اگست 2013

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری

لاہور: شالیمار ٹاؤن میں موجود سٹیل ملوں کی تفصیلات

*23: میاں نصیر احمد: کیا وزیر صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شالیمار ٹاؤن میں لکھوڈیر روڈ پر سٹیل ملیں موجود ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لکھوڈیر روڈ پر موجود سٹیل ملوں کو وہاں سے منتقل کئے جانے کے احکامات صادر فرمائے جاچکے ہیں؟

(ج) کیا ان سٹیل ملوں میں بجلی اور گیس کے علاوہ پرانے ٹائروں کو بھی جلایا جارہا ہے؟

(د) کیا پرانے ٹائروں کو جلانا قانونی جرم ہے اگر جرم ہے تو ان سٹیل ملوں کے خلاف کیا کارروائی کی جا رہی ہے جو اس میں ملوث ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری

(الف) یہ درست ہے کہ لاہور شالیمار ٹاؤن میں لکھوڈیر روڈ پر سٹیل ملز موجود ہیں۔

(ب) ان سٹیل ملوں کو منتقل کرنے کے لئے ضلعی حکومت لاہور کی طرف سے ابھی تک کوئی احکامات صادر نہ فرمائے گئے ہیں۔

(ج) انوائرنمنٹ پروٹیکشن ڈیپارٹمنٹ کی رپورٹ کے مطابق سٹیل ملوں میں بجلی اور گیس کے علاوہ پرانے ٹائروں کو بھی جلایا جارہا ہے۔

(د) جی ہاں! پرانے ٹائر جلانا قانونی جرم ہے اور اس حوالے سے محکمہ ماحولیات پنجاب ان سٹیل ملوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاچکا ہے اور اس وقت گیارہ سٹیل ملز کے خلاف کارروائی انوائرمینٹل ٹربیونل میں زیر سماعت ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 19 جولائی 2013)

ضلع چنیوٹ: ٹیکنیکل کالج بنانے کی تفصیلات

*164: جناب محمد ثقلین انور سپرا: کیا وزیر صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل بھوانہ ضلع چنیوٹ کے عوام کالج آف ٹیکنالوجی کی سہولت سے محروم ہیں اور وہاں کے طالب علم یہ تعلیم حاصل کرنے سے قاصر ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پنجاب مذکورہ تحصیل کے عوام کی ضروریات کے پیش نظر یہاں پر کالج آف ٹیکنالوجی قائم کرنا چاہتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جون 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری

(الف) موجودہ صورتحال میں یہ بات درست ہے کہ تحصیل بھوانہ ضلع چنیوٹ کے عوام کالج آف ٹیکنالوجی سے محروم ہیں اور وہاں کے طالب علم یہ تعلیم حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔ ٹیوٹا کی پالیسی کے مطابق کالج آف ٹیکنالوجی ضلع کی سطح پر بنایا جاتا ہے اور بھوانہ ایک تحصیل ہے لہذا ضلع چنیوٹ میں کالج آف ٹیکنالوجی بنایا جانا ہے لیکن مذکورہ ضلع میں سرکاری زمین موجود نہ ہے اس لئے پہلے مرحلہ پر زمین کی خریداری کے لئے کارروائی کی جارہی ہے۔

(ب) جی ہاں۔ گورنمنٹ آف پنجاب ٹیوٹا کے ذریعے گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی جھنگ تعمیر کروا رہی ہے۔ اس کالج کی تقریباً 60 فیصد بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے۔ مذکورہ کالج انشاللہ 2014-15 سے آپریشن میں آجائے گا یہ کالج جھنگ سے تقریباً 17 کلو میٹر بھوانہ روڈ پر واقع ہے۔ بھوانہ کا فاصلہ جھنگ سے تقریباً 47 کلو میٹر ہے۔ لہذا مذکورہ تحصیل کی عوام اس کالج آف ٹیکنالوجی سے استفادہ حاصل کر سکیں گے کیونکہ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی جھنگ کا فاصلہ مذکورہ تحصیل کی حدود سے تقریباً 13 کلو میٹر

ہے۔مزید براں ضلع چنیوٹ کا کالج آف ٹیکنالوجی بھوانہ تحصیل سے تقریباً45 کلو میٹر کے فاصلہ پر ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2013)

ضلع پاکپتن: ووکیشنل ٹریننگ سنٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*378: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) اگر ضلع پاکپتن میں طلباء وطالبات کے لئے ووکیشنل ٹریننگ سنٹرز، Skill centers اور کمپیوٹر سنٹرز موجود ہیں تو نام وپتہ جات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) سال 10-2009، 11-2010 اور 13-2012 کے دوران مذکورہ کمپیوٹر سنٹرز کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا، تفصیل سال وار فراہم کی جائے؟

(ج) کیا ضلع پاکپتن میں یونین کونسل کی سطح پر طلباء وطالبات کے لئے مذکورہ سنٹرز موجود ہیں اگر نہیں تو کیا حکومت یونین کونسل کی سطح پر مذکورہ ادارے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری

(الف) ووکیشنل ٹریننگ سنٹر/Skill سنٹر

1۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، پاکپتن شریف

2۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، عارف والا

کمپیوٹر سنٹر:۔

ضلع پاکپتن میں کوئی کمپیوٹر سنٹر نہیں ہے۔

(ب) چونکہ ضلع پاکپتن میں TEVTA کا کوئی کمپیوٹر سنٹر نہیں ہے۔لہذا اس کے لئے کوئی بجٹ نہیں دیا گیا۔

(ج)TEVTA کے ادارے ضلعی / تحصیل کی سطح پر کام کرتے ہیں۔

حکومت کی طرف سے یونین کونسل کی سطح پرTEVTA کے اداروں کو قائم کرنے کے کسی منصوبہ کی اطلاع نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اگست 2013)

ضلع پاکپتن: ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹس کی تعداد و دیگر تفصیلات

*384: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع پاکپتن میں کتنے ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ و کالجز بچوں اور بچیوں کے لیے ہیں؟

(ب) ان اداروں میں اساتذہ، لیکچرار اور پروفیسرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں، حکومت کب تک خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری

(الف) ضلع پاکپتن میں کوئی ٹیکنیکل (GCT) ادارہ نہیں ہے۔

(ب) ووکیشنل اداروں (جی ٹی سی، پاکپتن اور عارف والا) میں ہی صرف خالی اسامیاں موجود ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

جی ٹی سی، پاکپتن (تین اسامیاں)

1- سکلڈ ورکر (آٹو) BS-8

2- سکلڈ ورکر (الیکٹریکل) BS-8

3- سکلڈ ورکر (ویلڈنگ) BS-8

جی ٹی سی، عارف والا، (تین اسامیاں)

1- سکلڈ ورکر (مکینیکل) BS-8

2-سکلڈ ورکر(الیکٹریکل) BS-8

3-سکلڈ ورکر(ویلڈنگ) BS-8

خالی اسامیاں پر کرنے پر حکومت پنجاب کی طرف سے پابندی ہے-پابندی اُٹھتے ہی اسامیوں کو پر کر لیا جائے گا-

(تاریخ وصولی جواب 10اگست 2013)

لاہور: گورنمنٹ پرنٹنگ پریس میں بھرتی کی تفصیلات

*409: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیاوزیر صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پرنٹنگ پریس لاہور میں جنوری 2012 سے آج تک کتنے افراد کو کس کس اسامی پر بھرتی کیا گیا ہے؟

(ب)ان افراد کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ج) کیا بھرتی سے قبل اخبار میں اشتہار دیا گیا تھا اگرہاں تو اس کی نقل فراہم کریں؟

(د) کیا ان افراد کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا اگر ہاں تو میرٹ لسٹ نیز میرٹ بنانے کا طریق کار کیا ہے؟

(ہ) کس کس ملازم کو کس مخصوص سکیم کے تحت بھرتی کیا گیا ہے، ان کے نام، ولدیت، عہدہ، گریڈ کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 13جون 2013 تاریخ ترسیل 8جولائی 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری

(الف) گورنمنٹ پرنٹنگ پریس، لاہور میں جنوری 2012 سے لے کر آج تک کل سات (07)

افراد کو بھرتی کیا گیا ہے-جن میں دو(02) جونیئر کلرک، تین بائینڈر- I (03)، ایک کاپی پیسٹر

(01) اور ایک(01) سٹور قلی ہے-

(ب)

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	تعلیمی قابلیت
1	بابر	بائینڈر-I	BS-03	- -
2	محمد عمر حنیف	جونیئر کلرک	BS-07	بی کام
3	محمد فیصل فیاض	بائینڈر-I	BS-03	مڈل
4	عباس علی خان	سٹور قلی	BS-02	- -
5	محمد شفیق	بائینڈر-I	BS-03	مڈل
6	وسیم خضر حیات	کاپی پیسٹر	BS-05	میٹرک
7	محمد احمد خلیل	جونیئر کلرک	BS-07	آئی کام

(ج) بھرتی خالصتاً رول A/17 کے تحت ہوئی تھی جس میں اشتہار دینے کی ضرورت نہ تھی۔

(د) ہاں بھرتی خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر ہوئی۔ میرٹ لسٹ اور میرٹ بنانے کا طریقہ کار فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ہ) تمام ملازمین کو مخصوص سکیم کے تحت بھرتی کیا گیا۔ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام مع ولدیت	عہدہ	گریڈ	سکیم
1	بابر ولد محمد اسلم مرحوم (انویلڈ)	بائینڈر-I	BS-03	رول A/17
2	محمد عمر حنیف ولد محمد حنیف (انویلڈ)	جونیئر کلرک	BS-07	رول A/17
3	محمد فیصل فیاض ولد محمد فیاض مرحوم (دوران ڈیوٹی وفات)	بائینڈر-I	BS-03	رول A/17
4	عباس علی خان ولد مظہر قیوم خان مرحوم (دوران ڈیوٹی وفات)	سٹور قلی	BS-02	رول A/17
5	محمد شفیق ولد محمد صدیق مرحوم (دوران ڈیوٹی وفات)	بائینڈر-I	BS-03	رول A/17
6	وسیم خضر حیات ولد خضر حیات مرحوم	کاپی پیسٹر	BS-05	رول A/17

	(دوران ڈیوٹی وفات)			
7	محمد احمد خلیل ولد خلیل احمد (انویلڈ)	جونیئر کلرک	BS-07	رول17/A

(تاریخ وصولی جواب یکم اگست 2013)

ضلع راولپنڈی: ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹس کی تعداد و دیگر تفصیلات

*417: جناب اعجاز خان: کیا وزیر صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں کل کتنے ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹس ہیں، ان میں کتنے گرلز اور کتنے بوائز ہیں؟

(ب) ان اداروں میں اساتذہ، لیکچرارز اور پروفیسرز کی کتنی تعداد ہے، نام، عہدہ اور گریڈ کے حساب سے بیان کریں؟

(ج) ان میں کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(د) کیا حکومت ان خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2013 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری

(الف) ضلع راولپنڈی میں تین ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ ہیں جن میں ایک طلبا اور دو طالبات کے ہیں-

(ب) ان اداروں میں اساتذہ لیکچرار اور پروفیسرز کی تعداد 56 ہے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) ان اداروں میں 37 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(د) حکومت نے جنوری 2013 سے نئی بھرتیوں پر پابندی عائد کی ہوئی ہے اور پابندی اٹھنے کے بعد یہ اسامیاں پر کی جائیں گی-

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2013)

ضلع راولپنڈی: ووکیشنل ٹریننگ سنٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*419: جناب اعجاز خان: کیا وزیر صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع راولپنڈی میں طلباء وطالبات کے لئے کتنے ووکیشنل ٹریننگ سنٹرز اور Skill centers موجود ہیں نام و پتہ جات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب)2011-12 کے دوران ان تمام سنٹرز کے لئے کل کتنا بجٹ مختص کیا گیا؟

(ج) کیا ضلع راولپنڈی میں یوسی کی سطح پر سنٹرز موجود ہیں، اگر نہیں تو کیا حکومت یوسی کی سطح پر یہ سنٹرز قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2013   تاریخ ترسیل 11 جولائی 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری

(الف)طالبات ووکیشنل ٹریننگ سنٹرز: 12

طلباء ووکیشنل ٹریننگ سنٹرز: 09

ٹوٹل: 21

نام اور پتہ جات

نام	پتہ جات
گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے خواتین راولپنڈی شہر	مکان نمبر O-635 کرتارپورہ راولپنڈی شہر
گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے خواتین راولپنڈی کینٹ	مکان CB-1086 پشاور روڈ پیرودھائی موڑ ڈھوک مسکین مہر علی شاہ روڈ، مہریہ کالونی راولپنڈی کینٹ
گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے خواتین کہوٹہ شہر	مکان نمبر G-3/B کوٹلی لنک روڈ نزد پنجار چوک بلمقابل ناظم ظہور اکبر کہوٹہ شہر
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر برائے خواتین دھمیال	احمد آباد کالونی دھمیال راولپنڈی

گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر برائے خواتین کہوٹہ	ارشد پلازہ (NBP) پنڈی روڈ کہوٹہ
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر برائے خواتین مندرہ	جی ٹی روڈ مندرہ
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر برائے خواتین گوجر خان	وارڈ نمبر 07 حیات سر روڈ گوجر خان
گورنمنٹ ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ برائے خواتین مری	ہڈسن لاج کشمیر پوائنٹ مری
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے خواتین راولپنڈی	ڈھوک سیداں گرجا روڈ راولپنڈی
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر برائے خواتین کلر سیداں	قاسم مارکیٹ، کلر سیداں
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر برائے خواتین کوٹلی ستیاں	کوٹلی ستیاں راولپنڈی
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ گوجر خان	جی ٹی روڈ گوجر خان
گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف ایچ وی اے سی آر ٹیکنالوجی، راولپنڈی	ٹیپو روڈ نزد موتی محل سینما راولپنڈی
گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، راولپنڈی	کوہاٹی بازار راولپنڈی
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، کہوٹہ	بالمقابل بوائز ہائی سکول کلر روڈ، کہوٹہ
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، مری	جھیکا گلی، مری
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، دولتالہ	دولتالہ تحصیل گوجر خان

گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر کلر سیداں	نزد بنک الفلاح کشمیر روڈ کلر سیداں
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر کوٹلی ستیاں	نزد راجہ مارکیٹ کوٹلی سیداں
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر دینی مدرسہ راولپنڈی	الخلیل قرآن اکیڈمی، ڈی اے وی کالج روڈ راولپنڈی

(ب) درج ذیل ہے:-

نام	بجٹ 2011-12
گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے خواتین راولپنڈی شہر	7747695
گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے خواتین راولپنڈی کینٹ	3719196
گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے خواتین کہوٹہ شہر	2392548
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر برائے خواتین گوجرخان	2282028
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر برائے خواتین دھمیال	3290122
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر برائے خواتین کہوٹہ	2308048
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر برائے خواتین مندرہ	2308835
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر برائے خواتین گوجرخان	3085835
گورنمنٹ ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ برائے خواتین مری	17875007
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے خواتین راولپنڈی	25474188
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر برائے خواتین کلر سیداں	2134990
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر برائے خواتین کوٹلی ستیاں	2510870
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ گوجرخان	6824128

گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف ایچ وی اے سی آر ٹیکنالوجی، راولپنڈی	12425474
گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، راولپنڈی	4938825
گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، راولپنڈی	4938825
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، کہوٹہ	2392548
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، مری	3227766
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، دولتالہ	3019097
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر کلر سیداں	2802147
گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر کوٹلی ستیاں	2691700

(ج) فی الحال ووکیشنل انسٹیٹیوشن تحصیل لیول پر ہیں سوائے ٹیکسلا کے، نئے انسٹیٹیوشن علاقہ کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر کھولے جاتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2013)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 14 اگست 2013 | قائم مقام سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک مورخہ 16 اگست 2013 محکمہ صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری کی فہرست نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات مع نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں نصیر احمد	23
2	جناب محمد ثقلین انور سپرا	164
3	جناب احمد شاہ کھگہ	378- 384
4	محترمہ راحیلہ خادم حسین	409
5	جناب اعجاز خان	417- 419